No. F 24(1)-2021-LGE (C)-Vol-III

الیکشن کمیشن آف پاکستان اسلام آباد

مقامی حکومتوں کے انتخابات

کنٹونمنٹ بورڈ

مورخہ 6 نومبر 2023ء

سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کے لئے ضابطہ اخلاق

نوٹیفکیشن

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق 218 کی ذیلی شق (3)، کنٹونمنٹ آرڈیننس 2002 کی شق 58 کی ذیلی شق (5) اور دیگر تمام حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے الیکشن کمیشن نے کنٹونمنٹ بورڈ کے آئندہ مقامی حکومتوں کے انتخابات 2021ء اور اس کے بعد ہونے والے تمام ضمنی انتخابات کے لئے سیاسی جماعتوں (بحوالہ رٹ پٹیشن نمبر 8222/2015 جس میں لاہور ہائیکورٹ، لاہور نے اپنے مورخہ 30 مارچ 2015ء کے فیصلے میں کنٹونمنٹ کے بلدیاتی انتخابات سیاسی بنیادوں پر کرانے کے احکامات صادر کئے) اور امیدواروں کے لئے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق جاری کیا ہے جس پر انتخابات میں حصہ لینے والی تمام سیاسی جماعتیں اور امیدواران سختی سے عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

ضابطہ اخلاق۔

عمومی رویہ

1: سیاسی جماعتیں اور امیدواران کسی ایسی رائے کا اظہار نہیں کریں گے اور نہ ہی ایسا کوئی کام کریں گے جو کسی بھی انداز میں نظریہ پاکستان یا پاکستان کی خود مختاری، استحکام و سلامتی کے خلاف ہو یا اخلاقیات یا امن عامہ کے خلاف ہو یا جس سے پاکستان کی عدلیہ کی آزادی یا خود مختاری متاثر ہوتی ہو یا عدلیہ اور افواج پاکستان کی شہرت کو نقصان پہنچتا ہو یا اس سے ان کی تضحیک کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔

2: سیاسی جماعتیں اور امیدواران، انتخابات کے پر امن اور بہتر انعقاد اور اخلاقیات و امن وعامہ کو برقرار رکھنے کے لئے تمام قوانین، قواعد وضوابط اور الیکشن کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے احکامات وہدایات کی سختی سے پابندی کریں گے اور الیکشن کمیشن کی کسی بھی شکل میں تضحیک کرنے سے اجتناب کریں گے۔ اس کی خلاف ورزی الیکشنز ایکٹ 2017 کی دفعہ 10 کے تحت توہین کی کارروائی پر منتج ہو گی۔

3: سیاسی جماعتیں اور امیدواران ملکی دستور اور قوانین میں دیئے گئے پاکستانی عوام کے حقوق اور ان کی آزادی کو ہمہ وقت سر بلند رکھیں گے اور ان کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔

4: تمام سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی ایسی تمام سرگرمیوں سے پوری دیانت داری کے ساتھ اجتناب کریں گے جو انتخابی قوانین کے تحت جرائم کے زمرے میں آتی ہوں، جیسے ووٹروں کو رشوت دینا، انھیں ڈرانا دھمکانا یا جعلی ووٹروں کا روپ دھارنا، پولنگ اسٹیشن کے دو سو میٹر کے اندر ووٹ دینے کے لئے کسی کو قائل کرنا، یا ووٹ دینے سے روکنا وغیرہ۔

5: ریٹرننگ آفیسر کی اجازت کے بغیر پولنگ اسٹیشن کی سو میٹر کی حدود کے باہر کسی امیدوار یا اس کے پولنگ ایجنٹ کے لئے مخصوص جگہ کے علاوہ کسی جگہ پر کسی قسم کا نوٹس، نشان، بینر اور جھنڈا آویزاں کرنے کی ممانعت ہو گی جس سے کسی انتخابی امیدوار کو ووٹ دینے کے لئے حوصلہ افزائی ہوتی ہو یا کسی انتخابی امیدوار کو ووٹ دینے کی حوصلہ شکنی مقصود ہو۔

6: سیاسی جماعتیں اور امیدواران اور ان کے حمایتی اپنی انتخابی مہم کے دوران یا پولنگ والے دن تشدد کی ترغیب دینے، تشدد پر اکسانے یا تشدد کو کسی بھی صورت میں روا رکھنے سے سختی سے اجتناب کریں گے۔ وہ تشدد اور دہشت گردی کی کھلم کھلا مذمت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو کسی اجتماع، جلسہ یا پولنگ کے اوقات کے دوران کسی کو تشدد کی طرف مائل کرے یا تشدد کرنے کی ترغیب دے۔ انتخابی مہم کے دوران اور پولنگ والے دن کوئی بھی شخص کسی بھی صورت میں کسی دوسرے شخص کو نہ تو کوئی گزند پہنچائے گا اور نہ ہی اس کی جائیداد کو کوئی نقصان پہنچائے گا۔

7: سیاسی جماعتیں اور انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی کسی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو موثر بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے پاکستان کی سرکاری ملازمت میں کسی بھی شخص کی حمایت یا امداد حاصل نہیں کریں گے۔

8: سیاسی جماعتیں اور انتخابی امیدواران اپنے کارکنوں اور حمایتیوں کو کسی بیلٹ پیپر کو خراب کرنے یا کسی بیلٹ پیپر پر کسی سرکاری نشان کو مٹانے سے باز رکھیں گے۔

9: کوئی بھی شخص یا کوئی انتخابی امیدوار اور اس کے حمایتی سرکاری املاک یا کسی سرکاری جگہ پر کوئی اشتہاری مواد چسپاں نہیں کریں گے۔ جب تک کہ اس کے لئے متعلقہ مقامی حکومت یا حکام سے تحریری اجازت نامہ حاصل نہ کیا گیا ہو اور اس کے لئے اگر کوئی فیس یا اخراجات مقرر ہوں تو وہ ادا نہ کر دیے گئے ہوں۔

10: انتخابی مہم کے دوران دیواروں پر اشتہار لگانے اور وال چاکنگ کی تمام صورتوں میں ممانعت ہو گی اسی طرح انتخابی مہم کے دوران ماسوائے کارنر جلسوں کے لاوڈ اسپیکر کے استعمال پر بھی پابندی ہو گی۔

11: کوئی بھی شخص یاامیدوار الیکشن کمیشن کے مقررہ کردہ مندرجہ ذیل سائز سے بڑے پوسٹر یابینر نہیں لگائے گا۔

الف	پوسٹرز	18انچ x 23انچ
ب	بینرز	9x3فٹ
ج	ہینڈ بلز / پمفلٹس، لیفلٹس	9انچ x 6انچ
د	پورٹریٹس	2فٹ x 3فٹ

12: انتخابی مہم کے دوران ہر قسم کے ہورڈنگز اور پینافلیکس پر مکمل پابندی ہو گی۔

13: سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی کسی شخص کو بطور امیدوار کاغذات نامزدگی جمع کرنے یانہ کرنے یا اپنا نام بطور امیدوار واپس لینے یانہ لینے کے لئے ترغیب دینے کے لئے کسی کو کوئی تحفہ یالالچ نہیں دیں گے۔

14: سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی اپنے مجموعی ترقیاتی پروگرام کا اعلان کر سکتے ہیں۔ لیکن انتخابی شیڈول کے اعلان سے لے کر ووٹ ڈالنے کے دن تک کوئی امیدوار یا اس کی ایماء پر کوئی بھی شخص اعلانیہ یا خفیہ انداز میں کوئی چندہ یا عطیہ نہیں دے گا اور نہ ہی اپنے حلقہ انتخاب میں واقع کسی ادارے کو ایسا چندہ یا عطیہ دینے کا وعدہ کرے گا۔

15: سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی ایسی تقاریر سے مکمل گریز کریں گے جن کی وجہ سے علاقائی یا فرقہ وارانہ جذبات بھڑکیں اور صنف، فرقوں، معاشرے کے مختلف طبقات اور لسانی گروہوں کے مابین تنازعات جنم لیں۔

16: سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتیوں کو جھوٹی اور بے بنیاد معلومات کی دانستہ تشہیر سے اجتناب کرنا ہو گا۔ اور دیگر امیدواران اور سیاسی جماعتوں کی شہرت خراب کرنے کے لئے کسی جعل سازی یا غلط معلومات کی فراہمی اور ان کے خلاف غلط زبان استعمال کرنے سے ہر صورت گریز کرنا ہو گا۔

17: امیدواران اپنے مخالف امیدواروں پر تنقید کو صرف ان کی پالیسیوں، پروگراموں، ماضی کے ریکارڈ اور ان کے کام تک ہی محدود رکھیں گے۔ امیدواران دیگر رہنماوں، کارکنوں یا امیدواروں کی ذاتی زندگی کے کسی ایسے معاملے پر تنقید کرنے سے مکمل اجتناب کریں گے جس کا ان کی عوامی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ ایسی تنقید سے گریز کیا جائے گا، جس کی بنیاد غیر مصدقہ الزامات یا حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے پر ہو۔

18: انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی اپنے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے ووٹر کو پولنگ اسٹیشن لانے یا واپس لے جانے کے لئے کسی بھی ٹرانسپورٹ کا استعمال نہیں کریں گے۔

19: انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی صنف، نسل، مذہب یا ذات کی بنیاد پر کسی شخص کے انتخابات میں حصہ لینے کی مخالفت نہیں کریں گے۔

20: امیدواران اور ان کے حمایتی یا دیگر افراد نہ تو کسی ایسے رسمی یا غیر رسمی معاہدے، انتظام یا مفاہمت کی حوصلہ افزائی کریں گے اور نہ ہی اس میں شامل ہوں گے، جس کا مقصد خواتین کو کسی انتخاب میں امیدوار بننے یا انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم کرنا ہو سیاسی جماعتیں اور امیدواران خواتین کی انتخابی عمل میں شمولیت کی بھرپور حوصلہ افزائی کریں گے۔

21: کوئی امیدوار انتخابی مہم میں قانون کے تحت مقرر کردہ حد یعنی دو لاکھ (2،00،000) روپے سے زیادہ خرچ نہیں کرے گا۔

22: وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومتوں پر اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ میں سرکاری خزانے سے اشتہارات کے اجراء اور انتخابات کے دوران سیاسی خبروں اور جانبدارانہ تشہیر کے لئے سرکاری ذرائع ابلاغ کے استعمال پر مکمل پابندی ہو گی۔

23: امیدواران ہر شخص کی پُر امن گھریلو زندگی گزارنے کے حق کا احترام کریں گے قطع نظر اس کے کہ وہ شخص اس امیدوار کی سیاسی رائے یا سرگرمیوں کا مخالف ہو۔ ایسے شخص کے گھر کے سامنے صرف اس بنیاد پر احتجاج یا ناکہ بندی کرنے کی کسی بھی حال میں اجازت نہیں ہو گی۔

24: امیدواران اپنے کسی حمایتی کو بلا اجازت اپنے جھنڈے لگانے، بینرز آویزاں کرنے، نوٹس چسپاں کرنے اور نعرے وغیرہ لکھنے سے باز رکھیں گے۔

25: امیدواران پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا بشمول اخبارات کے دفاتر اور پرنٹنگ پریسوں پر ناجائز دباؤ ڈالنے سے اپنے کارکنوں کو سختی سے روکیں گے میڈیا کے خلاف ہر قسم کے تشدد کی ممانعت ہو گی۔

26: انتخابی مہم کے دوران کارنر میٹنگز میں اور پولنگ کے دن کسی بھی قسم کے آتشیں اسلحہ کو لے جانے یا اس کی نمائش کرنے پر مکمل طور پر پابندی ہو گی یہ پابندی ریٹرننگ آفیسر کی طرف سے حتمی نتائج مرتب کرنے کے 24 گھنٹے بعد تک برقرار رہے گی اور اس سلسلے میں تمام قوانین کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ کارنر میٹنگز میں اور پولنگ اسٹیشنوں پر یا ان کے نزدیک ہوائی فائرنگ، پٹاخوں یا دیگر آتش گیر مواد کے استعمال کی ہرگز اجازت نہیں ہو گی۔

27: وزیر اعظم، سینیٹ کے چیئرمین / ڈپٹی چیئرمین، کسی اسمبلی کے اسپیکر / ڈپٹی اسپیکر، وفاقی وزراء، وزرائے مملکت، گورنر، وزراء اعلی، صوبائی وزراء اور وزیر اعظم اور وزرائے اعلی کے مشیران، ممبران سینیٹ، قومی اسمبلی و صوبائی اسمبلی اور دیگر حکومتی عہدیداران کسی بھی صورت میں کسی بھی امیدوار کی انتخابی مہم میں بالواسطہ یا بلاواسطہ حصہ نہیں لیں گے اور نہ ہی انتخابات کے دوران کسی وارڈ یا کنٹونمنٹ بورڈ کا دورہ کریں گے۔ یہ ہدایات نگران حکومتوں پر بھی لاگو ہوں گی۔

28: امیدواران اپنے کارکنوں اور حمایتیوں میں نظم وضبط قائم رکھنے کی خاطر ضروری اقدامات کریں گے اور اس ضابطہ اخلاق کی پیروی کرنے، قوانین وضوابط پر عمل درآمد کرنے، انتخابی بے ضابطگیوں کا مرتکب نہ ہونے اور انتخابی قواعد کا پابند رہنے سے متعلق ان کی رہنمائی کریں گے۔

29: کسی امیدوار کی طرف سے لگائے گئے پوسٹرز اور بینرز کسی دوسرے امیدوار کے کارکن نہیں ہٹائیں گے۔ اور نہ ہی کسی دوسرے امیدوار کے کارکنوں کو ہینڈ بل، کتابچے وغیرہ تقسیم کرنے سے روکیں گے۔

اجتماعات۔

1: مقامی حکومتوں کے انتخابات کے لئے جلسہ عام یا جلوس کی اجازت نہیں ہو گی تاہم امیدوار کارنر میٹنگ کر سکتے ہیں جس کی وہ پیشگی اطلاع مقامی انتظامیہ کو دیں گے تاکہ اس کے پرامن انعقاد کے لئے مناسب حفاظتی انتظامات کئے جا سکیں۔

2:- کوئی امیدوار ایسی جگہ پر کارنر میٹنگ نہیں کرے گا جہاں پہلے سے کوئی دوسرا امیدوار کارنر میٹنگ کر رہا ہو۔

3:- کوئی امیدوار یا اس کے حمایتی کسی مخالف امیدوار کی کارنر میٹنگ کو نہ روکیں گے اور نہ ہی اسے ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔ وہ کسی بھی دوسرے امیدوار کی میٹنگ میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کریں گے۔

4:- کوئی بھی امیدوار کسی بڑی سڑک، بڑی سٹریٹ، یا کسی چوک میں کارنر میٹنگ نہیں کرے گا یہ اس لئے ضروری ہے تاکہ ٹریفک میں کسی قسم کی روکاٹ نہ ہو اور یہ عام لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث نہ بنے۔

پولنگ کا دن

1:- امیدواران:

(الف) انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار افسران سے مکمل تعاون کریں گے تاکہ پرامن اور منظم پولنگ کو یقینی بنایا جا سکے اور ووٹروں کو کسی بھی رکاوٹ اور پریشانی کے بغیر اپنی رائے کے اظہار کے لئے مکمل آزادی فراہم کی جا سکے۔

(ب) اپنے مجاز پولنگ ایجنٹوں کو بیجز (Badges) اور اتھارٹی لیٹر فراہم کریں گے اور ایسے مجاز پولنگ ایجنٹ اپنے ہمراہ اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ واتھارٹی لیٹر رکھنے کے پابند ہوں گے۔

2: کوئی امیدوار یا اس کا کوئی حمایتی یا پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی سیکورٹی اہلکار کی سرکاری ذمہ داریوں میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گا اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

3: کوئی امیدوار یا اس کا کوئی حمایتی یا کوئی پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر، یا پولنگ اسٹیشن پر سرکاری ڈیوٹی پر متعین کسی بھی شخص کے خلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھے گا۔

4:- انتخابی امیدواران اور ان کے حمایتی پولنگ کے دن انتخابی مواد، انتخابی عملے اور پولنگ ایجنٹوں کی حفاظت اور تحفظ کی خاطر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی حتی المقدور مدد کریں گے اور ان سے بھرپور تعاون کریں گے۔

5:- امیدواران ووٹروں کی تعلیم وتربیت کا ایک جامع منصوبہ بنائیں گے تا کہ بیلٹ پیپرز پر نشان لگانے اور ووٹ ڈالنے کے بارے میں انھیں ضروری معلومات فراہم کی جاسکیں۔ ووٹروں کو اس بارے میں بھی آگاہ کیا جائے کہ ان کے ووٹ کی راز داری کو برقرار رکھا جائے گا۔

6:- ووٹروں، امیدواروں، پولنگ یا مجاز الیکشن ایجنٹوں کے علاوہ کسی بھی شخص کو الیکشن کمیشن، صوبائی الیکشن کمشنر زیا متعلقہ ریٹرننگ افسر کی جانب سے جاری کردہ اجازت نامہ کے بغیر پولنگ اسٹیشن یا کسی پولنگ بوتھ میں جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ غیر ملکی / مقامی مبصرین اور دیگر اداروں بشمول میڈیا کے ایسے نمائندگان کو بھی انتخابی عمل کو دیکھنے کی اجازت ہوگی جن کے پاس الیکشن کمیشن یا مذکورہ حکام کے جاری کردہ اجازت نامے ہوں۔

7:- کسی امیدوار کی طرف سے اس ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی انتخابی بے ضابطگی تصور ہوگی۔ جس کی بنیاد پر ان کے خلاف قانون اور قواعد کے مطابق فوری کاروائی ہوگی۔

8:- ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسران / ریٹرننگ افسران اپنے دائرے کار کی حدود میں اس ضابطہ اخلاق پر ضلعی / مقامی انتظامیہ / ضلعی پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی وساطت سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

(محمد فرید آفریدی)

ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (لوکل گورنمنٹ الیکشن)